

## ۱۵۔ فن تاریخ گوئی

مصنف: غلام حسن کریم مہاس

ناشر: نقوش، لاہور، سندھ اشاعت ۱۹۹۲ء

مدرس: سید جاوید اقبال

صاحب کتاب جاتب کرنی مہاس، جعلی ملک پوری جاٹھیں اسیر یمنی کے شاگرد ہیں ان کی تحریں گزشتہ نصف صدی سے اردو کے لئے اوبقی جراحت میں شائع ہو رہی ہیں۔ اور اب ان کی کتاب فن تاریخ گوئی، منظر عام پر آئی ہے، جو فن تاریخ گوئی سے متعلق دس مطالبیں کا مجموعہ ہے۔

کرنی مہاس کا فن تاریخ گوئی سے متعلق بہلا مضمون "ہوتی کے عدد" ہے جو کم و بیش نصف صدی قبل شائع ہوا تھا اس کے بعد اس فن سے متعلق مطالبیں کا سلسہ جاری ہا۔ اب یہ مطالبیں فنی نہیت اور مطاعنی تسلیل کو مدھتر رکھتے ہوئے حسب ذیل عنوانات پر پیش کیے گئے ہیں۔

تاریخ گوئی کی تاریخ، نعمات تاریخ گوئی، ہمراہ کے عدد، زیر و پیشیت، ہوتی کے عدد، تاریخ گوئی کے تنازع مسائل، "ملحق تسلیم" کی روشنی میں، غالب کی تاریخ گوئی، رفتہ تاریخ (رسال) اور تاریخ گوئی میں فن تحریر۔

فن تاریخ گوئی کے حوالے سے پاکستان میں قابل ذکر کام کم ہوا ہے لیکن جو بھی متلذ عالم پر آیا ہے کرنی مہاس اس سے بخوبی واقف معلوم ہوتے ہیں۔ اور انہوں نے لپیت پڑو و قضا، کا ٹکری کتاب کے آخر میں بطور خاص ادا کیا ہے۔ یہ چیز قابل مصنف کی وضع داری، اولین دیانت اور سلیقہ مدنی کی آنکھی دار ہے۔ کرنی مہاس کی یہ کتاب موضوع اور مادہ دونوں لحاظ سے ہندست مفید ہے۔ ایسے دور میں جب کہ تاریخ گوئی کا فن زوال پذیر ہے، شرعاً کرام نے اس ترقیاً اپنے اندراز ہی کر دیا ہے، تحقیق و تقدیم کے میدان میں بھی اس کو موضوع نہیں بتایا جاتا۔ کرنی مہاس کا اس موضوع قلم الحاتا لائق تحسین ہے۔ انہوں نے اس کتاب میں فن تاریخ گوئی سے متعلق محدث گوشوں کو مستند تدبیر اور جدید مصادر سے استفادہ کر کے ہندست سلیقے سے بہش کیا ہے۔ اور آخر میں ایک توڑھی فہرست بھی شامل ہی ہے۔ تاکہ فن تاریخ گوئی سے شغف رکھنے والے اس سے بھپور استفادہ کر سکیں۔

ناصل مصنف نے اس کتاب میں تاریخی ماذرات سے دقيق اور عالمانہ بیانات، فن تاریخ گوئی کی تاریخ اور اس کے مدرجات کے مسئلے میں پیش کیے ہیں۔ اس ذیل میں علم بندوں